

نام: قاضی بابر

سہ سوال نمبر ۱

سورۃ الاطرب کے مفاہیم

سورۃ الاطرب کے شروع میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرمؐ کو ایل کرب کے پابلاط طریقے بتیاری اور رسم اور روج کے حوالے سے ہدایت عطا فرمائی ہیں۔ شریعت پر ڈٹے رہنے اور منافقین کے دباؤ کو قبول نہ کرنے کی تالیہ ہی فرمائی۔

۱) اختیار

سے مراد کسی نزدیک اپنی بیوی کو سان، بین یا کسی بھی گرم خوردت پیسا کم تر پیدا کرنا ہے۔ مثنیٰ سے مراد منہ بولا پیٹا ہے۔ اسلام ے منہ بولے پٹے کو عزت نوردی ہے مگر سماجی حملات ہیں غیر محرم کی خشیت دی ہے۔ ارشاد ہے کہ یوسف کو اس کے اصل والہ کی طرف

مثنوی کیا جائے۔ والد کا علم نہ ہو
پھر اس کو دینی حیاتی قرار دیا جائے۔ مثنوی
فرمایا کہ بنی رہ مومنوں کے لیے ان کی
چانوں سے بھی بھر سکیں۔ آپ کی ازواج
مطہرات مومنوں کی سائیں ہیں۔

2 دو اہم واقعات

دو اہم واقعات نذرہ الزاب
اور نذرہ بنو قریظہ۔ اس سورت میں
بیت سے شروع احکام ہیں، بیان ہے۔ جسے
کے حیرت کی تقسیم رشتہ کی بنیاد پر ہو
نہ کی اس اسلامی حیاتی چارہ کی بنیاد پر
جو آپ کے انفراد اور مہاجرین کے
درمیان مواقع میں قائم فرمایا گیا
اس سورت میں لوگوں کے لیے حجاب
کا حکم دیا گیا۔ بیت تحریر سے نکلے تو اٹھے
میں پھر چادر ڈال کر نکلے سانسو سانسو
نصائے پابلیت کی رسموں کو نکلے کیا۔

3 ازواج مطہرات

ازواج سے ہیں طلب کرنے کا طریقہ
اور دینی ہے تحریر ہانے کی دعوت میں شرکت

آداب دیگرہ ازواج کا مطہر ہے
 کہ ارشاد ہے کہ ان کو فحاشی و کل
 پر ہی قائم رہنا چاہیے کہ وہ عام عورتوں
 کی طرح نہیں ہیں ان کو رسولؐ سے نرم
 میں سونے کا پوشرف عطا کیا گیا ہے یہ
 بیت لکھا کترا رہا ہے۔

۶ مرد اور عورت کی حیثیت

اسلام میں بحیثیت اشراف مرد و عورت
 میں کوئی امتیاز نہیں سوتا ہے۔ دونوں اپنے
 اپنے دائرہ کار میں اہمیت ہے حاملہ ہیں
 دونوں کے حقوق و فرائض کی ادائیگی ہے
 اور مرد و عورت میں کوئی امتیاز نہیں

۷ آپؐ علم اور حکمت کے نور سے منور ہیں
 اور چوٹی کی کوئی کھڑکی تاریکیوں سے
 نکال کر سراپا مشرق کی طرف لائے دار ہیں
 اس سورت پر ہی پروردگار اسلام
 پیغمبرؐ کا حکم دیا۔ سچ بولنے سے اشراف اشراف
 کا یہ گناہ صاف کر دیتا ہے۔

سہ سوال نمبر 2

اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق ہیں پلٹنا کہ جیہ اللہ اور اس کے رسول کسی کام کا فیصلہ لیا (کم) فرمادیں تو ان کے لیے معاملے میں کوئی اختیار نہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی ترے گناہ تو وہ یقیناً واضح طور پر گمراہی میں پڑ گیا۔